© rasailojaraid.com

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

تصریحات

وفاقی شرعی عدالت کے فیصلہ رجم کی صدائے بازگشت ابھی مدہم نہیں ہوئی تھی کہ ایک اور فیصلہ شراب کے متعلق صادر ہو گیا۔ اور اس میں ایک جج نے برملا اس بات کا اظہار کیا کہ شراب کی حرمت قرآن مجید سے ثابت نہیں۔ نیز شراب صرف انگور کی کشید کا نام ہے۔ دیگر چیزوں سے بنائی گئی نشہ آور اشیاء کو شراب ممنوع قرار نہیں دیا جا سکتا اور ستم بالائے ستم کہ انگور سے کشید کی ہوئی شراب کی بھی اتنی مقدار پر کوئی حد نہیں۔ جتنی مقدار پینے سے نشہ نہ ہو ——— تاہم دیگر جج صاحبان نے اپنے فیصلہ میں گو اس نام نہاد شرعی جج سے تو اتفاق نہیں کیا۔ مگر فیصلہ کے اندر وہ کجی اور بے علمی موجود ہے جس کی شریعت ناآشنا لوگوں سے امید رکھنی چاہیے۔

ایسے عالم میں کیا ہم حکومتِ پاکستان سے بالعموم اور جنابِ صدرِ محترم سے بالخصوص یہ سوال کرنے کی جسارت کر سکتے ہیں کہ اس طرح کے ججوں کے تقرر سے اسلام اور شریعتِ اسلامی کی کیا خدمت ہو سکتی ہے۔

——— اور پاکستانی قوم پر اس کے کیا اثرات مرتب ہوں گے؟ کیا اس طرح شریعت ایک مذاق اور دین بازیچۂ اطفال بن کر نہ رہ جائے گا ——— اور کیا پاکستان کے بارہ میں یہ تاثر عام نہ ہو گا کہ اس پورے ملک کے اندر شریعت مطہرہ کو جاننے والا اور اس کی حقیقتوں سے باخبر کوئی بھی شخص موجود نہیں۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

اور پھر کیا خود حکومت ـــــ جو اسلامی نظام کے قیام کی جدوجہد کی داعی اور علمبردار ہے ـــــ اس کے ارادوں اور نیتوں کے بارہ میں لوگ شکوک و شبہات میں مبتلا نہ ہوں گے؟

ہم سمجھتے ہیں کہ یہ ایک بہت بڑا لمحہ فکریہ ہے ـــــ حکومت کے اپنے ارادوں اور نیت کے اخلاص کے ثبوت کا ـــــ کیا حکومت اس کا اہتمام کرے گی؟

© rasailojaraid.com